بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

نمبر ۷۳ / ۳۰ اتوار ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ۲۲ امان ۱۳۶۳ ہش ۲۵ مارچ ۱۹۸۴ء

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۲۲ امان / مارچ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

"گلشنِ احمد" نرسری کا افتتاح عمل میں آگیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اظہارِ خوشنودی

ربوہ تزئین ربوہ کمیٹی کے زیر اہتمام ۴½ ایکڑ رقبہ پر تعمیر ہونے والی نرسری گلشنِ احمد کا افتتاح مورخہ ۱۵ مارچ کو شام ۵ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ حضور نے اس نرسری میں تیار شدہ جامن کا ایک پودا اپنے دستِ مبارک سے لگایا۔ حضور انور نے گھوم پھر کر نرسری کا معائنہ فرمایا اور تزئین ربوہ کمیٹی کی کارکردگی کی تعریف فرمائی۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

• خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۸۴ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت عزیز کا نام "انعام الرحمان" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک بخت بنائے، عمر و صحت دے۔ دونوں جہان کی بھلائیاں عطا فرمائے اور ہمیشہ خدمتِ دین کرنے والوں کی صف اوّل میں شامل رکھے اور اپنے والدین اور سب محبت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے رکھے آمین!

(محمد امداد الرحمان صدیقی۔ مربی سلسلہ ربوہ)

• میں گزشتہ دس بارہ دن سے نظامِ ہضم کی خرابی۔ اسہال۔ تبخیر معدہ اور بخار میں مبتلا ہوں۔ اب قدرے افاقہ ہے تاہم کمزوری بیحد ہے۔ احباب سے مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خورشید بخاری خوشنویس۔ ربوہ)

اہلِ گیمبیا کے لئے خصوصی دعا کی درخواست:

مکرم داؤد احمد صاحب حنیف مشنری انچارج امیر گیمبیا (مغربی افریقہ) اپنے ۲۷ فروری کے مکتوب میں لکھتے ہیں کہ۔

خشک سالی کے باعث گیمبیا کی زراعت کو شدید خطرہ درپیش ہے۔ قحط سالی کا سامنا ہے۔

گیمبیا میں اکثر چیزیں درآمد کی جاتی ہیں سکہ کی قیمت گر جانے کی وجہ سے چیزوں کے نرخ ۲۵ فیصد بڑھ گئے ہیں۔

ان حالات میں جبکہ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اپنے خطبات میں بارہا افرادِ جماعت کو تحریک فرما چکے ہیں۔ ہمیں اپنے افریقن بھائیوں کے لئے بہت الحاح سے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر رحمت کی ایسی بارش برسائے کہ ان کی خشک کھیتیاں سرسبز ہو جائیں۔ قحط سالی کی کیفیت خوشحالی میں بدل جائے۔ وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے۔

اللّٰھم اسقھم غیثاً مغیثاً نافعاً غیر ضارٍّ

(باقی صفحہ ۵ پر)

تحریکِ جدید کیلئے لجنہ سیرالیون کی مستعدی:

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج سیرالیون اطلاع دیتے ہیں کہ جہاں نو تحریک جدید میں

(باقی صفحہ ۵ پر)

مغربی جرمنی کے یومِ تبلیغ میں شمولیت پر احمدی بچوں کے پاکیزہ جذبات

مغربی جرمنی کے شہر فرانکفورٹ سے ملحقہ بستی ڈیٹیس باخ سے مکرم برادرم محمد شریف صاحب خالد کے بچوں عزیزہ خولہ عمر ۱۴ سال اور عزیز مشہود عمر ۱۱ سال نے اپنے خطوط ۲۹ جنوری ۱۹۸۴ء کے ذریعہ جرمنی میں ۲۸ جنوری کو منائے گئے یومِ تبلیغ کی روئیداد جرمن زبان میں تحریر کی ہے ان خطوط میں بچوں کے تبلیغ کے لئے جوش و خروش کے جذبہ کا پتہ چلتا ہے۔ عزیزہ خولہ کے خط کا ترجمہ ہدیۂ قارئین ہے:۔

"۲۸ جنوری ۱۹۸۴ء بروز ہفتہ ہم نے جرمنی میں یومِ تبلیغ منایا۔ تمام احمدی مسلمانوں نے اس دن بہت کام کیا۔ مثلاً ہر ایک کے ذمہ پمفلٹ تقسیم کرنے کا کام تھا۔ شاہد اور مشہود نے بھی بہت سے تقسیم کئے۔ میرے ابا جان اور چند دوسرے احمدیوں اور ان کے دوستوں نے ایک مارکیٹ میں ایک سٹینڈ بنایا اور وہاں سے پمفلٹ اور چھوٹی چھوٹی کتابیں تقسیم کیں اور ڈیٹیس باخ کی احمدی عورتوں نے علاقہ کے تمام سکولوں میں جا کر اسلام کے بارہ میں کتابیں اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ میں نے بھی بہت اچھا کام کیا۔ میں نے اپنی ساری کلاس کو پروٹسٹنٹ عیسائی مذہب کی استانی صاحبہ کے ہمراہ مسجد نور فرانکفورٹ میں دعوت دی ہے چنانچہ مارچ میں ہم وہاں جائیں گے۔ مذہب کی استانی ۱۴ سال کی ایک کلاس کے ہمراہ پہلے مکرم برادرم ہدایت اللہ صاحب ہیبش کے ساتھ تبلیغی گفتگو ہو چکی ہے

ہمیں یہ جان کر بہت افسوس ہوا ہے کہ

(باقی صفحہ ۵ پر)

مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون کے سالانہ اجتماع کا انعقاد

مکرم حنیف احمد صاحب محمود مبلغ سیرالیون اطلاع دیتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ سیرالیون کا سالانہ اجتماع ۳۰۔ ۳۱ دسمبر کو بمقام بو منعقد ہوا۔ اجتماع کا افتتاح مکرم انچارج مشنری مولانا محمد صدیق صاحب نے فرمایا۔

اجتماع میں ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ علمی مقابلہ جات بھی ہوئے تقریری مقابلہ میں ۱۳ خدام نے حصہ لیا خدام کی تقاریر کا معیار بہت اچھا تھا۔ جماعت کے احباب اس سے بہت محظوظ ہوئے۔

اجتماع بو سکول کی وسیع گراؤنڈ میں ہوا۔ قیام و طعام کی ذمہ داری کے فرائض بو کے مقامی خدام نے ادا کئے اجتماع کی تمام کارروائی بہت ایمان افروز تھی۔ خدام خدمت کا نیا جذبہ، ایمان اور خلوص لے کر گھروں کو لوٹے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سیرالیون اور دوسرے ممالک کے خدام کو اپنے فرائض بوجوہ احسن ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(وکالت تبشیر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ

۲۵ امان ۱۳۶۳ ہش

خوش حالی اور قوت و اقتدار کے زمانہ میں اہل اللہ کے مثالی کردار کی ایک جھلک

مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ جس طرح مصائب و شدائد کے زمانہ میں صبر و استقامت، صدق قدم اور ہمت و شجاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کر کے دوسروں کے لئے ہدایت و رہنمائی کا فرض ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح راحت و آرام، خوشحالی و فارغ البالی اور قوت و اقتدار کے زمانہ میں بھی وہ نہایت اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کر کے دوسروں کو خوشحالی اور اقتدار کے فتنہ سے بچنے کی راہ بتاتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ پر عسر اور یسر کے دونوں زمانے لاتا ہے۔

دراصل عسر ہی نہیں بلکہ یسر کا زمانہ بھی عام لوگوں کے لئے سخت آزمائش کا زمانہ ہوتا ہے۔ بالعموم تنگ دستی کے بعد جب عام لوگوں پر خوشحالی کا زمانہ آتا ہے تو دولت کی فراوانی کے زیر اثر وہ مکروہات میں مبتلا ہو کر اباحتی زندگی گزارنے لگتے ہیں۔ اس طرح وہ پورے طور پر شیطان کے قبضہ میں چلے جاتے ہیں اور تباہی سے ہمکنار ہوئے بغیر نہیں رہتے۔

اسی طرح قوت و اقتدار کا نشہ عام انسانوں کو تکبر و غرور میں مبتلا کرنے کے علاوہ انہیں ظالم اور منتقم المزاج بنا چھوڑتا ہے وہ ظلم کا بازار گرم کر کے دوسروں کی زندگی اجیرن بنا دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں امن تباہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں خوشحالی اور قوت و اقتدار کی فتنہ سامانیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ مثال کے طور پر وہ قارون کا ذکر کرتے ہوئے جس کے قبضہ و تصرف میں ملکی خزانے تھے فرماتا ہے۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۚ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ (القصص آیت ۸۲)

ترجمہ:۔ پھر ہم نے اس (یعنی قارون) کو اور اس کے قبیلہ کو مکروہات میں مبتلا کر دیا اور کوئی جماعت ایسی نہ نکلی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور کسی تدبیر سے بھی وہ (اپنے دشمن سے) بچ نہ سکا۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ بادشاہ یا دوسرے حکمران قوت و اقتدار کے نشہ میں سرشار ہو کر کس طرح ظلم کا بازار گرم کرتے اور انتقاماً دوسروں پر مصائب کے پہاڑ توڑتے ہیں۔ فرماتا ہے:۔

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝

(النمل آیت ۳۵)

ترجمہ:۔ جب بادشاہ کسی ملک میں داخل ہوتے ہیں تو اسے برباد کر دیتے ہیں اور اس کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ ان کا یہی دستور ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ خوشحالی اور قوت و اقتدار کا فتنہ بہت عظیم فتنہ ہے اس کے نتیجہ میں دنیادار لوگ شیطان کے پنجۂ اسیری میں گرفتار ہو کر ظلم و تعدی کا بازار گرم کرنے سے گریز نہیں کرتے اور اس طرح دوسروں کا امن تباہ و برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ کو اولاً مصائب و شدائد میں سے گزارنے کے بعد خوشحالی اور قوت اقتدار کا مورد بناتا ہے۔ تا ان سے اس حال میں وہ اعلیٰ درجہ کے اخلاق ظاہر ہوں جو دوسروں کو خوش حالی اور قوت و اقتدار کے فتنہ سے بچانے اور صحیح راہ عمل اختیار کرنے میں ان کے لئے مشعل راہ کا کام دیں۔ چنانچہ امام آخر الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مامورین الٰہی اور دیگر اہل اللہ پر خوشحالی اور قوت و اقتدار کا زمانہ آنے میں پوشیدہ حکمت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دوسرا حصہ انبیاء اور اولیاء کی عمر کا فتح میں، اقبال میں، دولت میں بمرتبہ کمال ہوتا ہے تا وہ اخلاق ان کے ظاہر ہو جائیں کہ جن کے ظہور کے لئے فتح مند ہونا، صاحب اقبال ہونا، صاحب دولت ہونا صاحب اختیار ہونا، صاحب اقتدار ہونا، صاحب طاقت ہونا ضروری ہے کیونکہ اپنے دکھ دینے والوں کے گناہ بخشنا اور اپنے ستانے والوں سے درگذر کرنا اور اپنے دشمنوں سے پیار کرنا اور اپنے بد اندیشوں کی خیر خواہی بجالانا، دولت سے دل نہ لگانا، دولت سے مغرور نہ ہونا،

(باقی دیکھیں ص۶ پر)

مکرم محمد اکرم صاحب ابن محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب مرحوم وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم محمد اکرم صاحب پراجیکٹ منیجر (کیمیکلز) ستارہ ٹکسٹائل ملز فیصل آباد ۲۰ مارچ ۱۹۸۴ء بروز منگل بعمر ۵۳ سال وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن کے نہایت مخلص اور فدائی بزرگ محترم سیٹھ محمد غوث صاحب مرحوم کے پوتے اور جماعت کے نہایت مخلص اور سرگرم رکن محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب مرحوم کے فرزند اکبر تھے۔

پراجیکٹ کے انسٹالیشن کے دوران صرف ۴ فٹ کی بلندی سے اچانک گرے۔ دماغ میں شدید چوٹ آئی جس سے آپ جانبر نہ ہو سکے۔ آپ کا جنازہ ماڈل ٹاؤن لاہور سے جہاں آپ رہائش پذیر تھے اسی رات ان کی والدہ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ کے گھر واقعہ دارالرحمت شرقی ربوہ لایا گیا۔

اگلے روز ۲۱ مارچ بروز بدھ ۱۱½ بجے قبل دوپہر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں جنازہ کے ساتھ لاہور سے آئے ہوئے عزیزوں کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور مقامی احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بعد ازاں جنازہ قبرستان عام میں لے جا کر مرحوم کے جسد خاکی کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل ناظم دارالقضاء نے دعا کرائی۔

مکرم محمد اکرم صاحب مرحوم بہت شریف النفس، خاموش طبع، بزرگوں کا غایت درجہ احترام کرنے والے منکسر المزاج، نیک اور مخلص احمدی تھے۔ زندگی بھر اپنے بزرگ والدین کی خدمت کا فریضہ دلی لگن اور خاص شغف سے ادا کر کے کمال سعادت مندی کا ثبوت دیا۔ خود تکلیف اٹھا کر اس فریضہ کی ادائیگی میں مگن رہے۔ اسی میں اپنے لئے خوشی اور راحت پانا ان کا خاص وصف تھا۔ مرحوم نے اپنی بیوہ اور تین نوعمر صاحبزادیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

ادارہ الفضل مرحوم کی والدہ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اور مرحوم کی بیگم محترمہ طیبہ بیگم صاحبہ چاروں ہمشیرگان اور بھائی مکرم محمد انور صاحب حال مقیم کینیڈا کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کر کے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔ احباب جماعت سے بھی مرحوم کی مغفرت بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معرفت خداوندی کے حصول کے طریق

مکرم فضل احمد شاہد صاحب
رکن شعبہ تاریخ احمدیت
ربوہ

قدوس خدا تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ وہ ہر غلطی اور نقص سے پاک ہے۔ اس کے علاوہ ہر بشر میں کسی نہ کسی رنگ میں کمزوریاں ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مقدس ترین، افضل ترین وجود تھا۔ آپکی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں کروڑوں مردے زندہ ہوئے لیکن آپ نے بھی یہ فرمایا :۔

اِنما اَنَا بَشَرٌ اَنسٰی کَمَا تَنسَوْنَ۔ (بخاری)

کہ معمولی سہو ونسیان کی کمزوریاں مجھ میں بھی پائی جاتی ہیں۔ سو بشر سے گناہ سرزد ہو سکتا ہے لیکن ہر فرد بشر کو گناہوں سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیئے :۔

(۱)

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (آل عمران)

یعنی اے رسول آپ یہ اعلان کردیں کہ اگر تم خدا کا پیار حاصل کرنا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو خدا تمہیں اپنا پیار عطا کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

محبت رسول کے جتنے بھی تقاضے ہیں ان کو اختیار کرنے سے خدا تعالیٰ کی صفت غفاریت جوش مارتی ہے۔

(۲)

گناہ سے بچنے اور خدا کی صفت غفاریت سے حصہ لینے کا ایک طریق یہ ہے کہ انسان ہر دم خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرے۔ گناہوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش بھی کرے لیکن اس کے باوجود اپنی عاجزی کے اظہار کے لئے گناہ کا اقرار کرے اھل اللہ، عارفوں اور انبیاء کا ہمیشہ سے یہی شیوہ رہا ہے۔

(۳)

گناہ سے بچنے کا ایک علاج ذکر الٰہی ہے تا دماغ ہر وقت اچھی باتیں سوچتا رہے اور گندے خیالات سے بچے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"گناہ درحقیقت ایک ایسا زہر ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب انسان خدا کی اطاعت اور خدا کی پرجوش محبت اور محبانہ یاد الٰہی سے محروم اور بے نصیب ہو۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص۲)

حضور کے ارشاد کے آخری الفاظ صاف دلالت کرتے ہیں کہ انسان خدا کی یاد اور ذکر الٰہی سے غافل ہوگا تو اس میں گناہ کے خیالات پیدا ہوں گے۔ اس لئے ہر طالب حق کا فرض ہے وہ ذکر الٰہی سے اپنی زبان تر رکھے۔

(۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے گناہ کا ایک علاج خدا کی محبت ذاتی مستحکم تعلق قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا :۔

"چونکہ گناہ کی خشکی بے تعلقی سے پیدا ہوتی ہے اس لئے اس خشکی کے دور کرنے کے لئے سیدھا علاج مستحکم تعلق ہے۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص۴)

(۵)

گناہوں کا ایک علاج توبہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ۔

یعنی گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو۔

اس کی وضاحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد سے ہو جاتی ہے آپ فرماتے ہیں :۔

"توبہ کا کمال اعمال صالحہ کے ساتھ ہے۔ تمام نیکیاں توبہ کی تکمیل کے لئے ہیں کیونکہ سب سے مطلب یہ ہے کہ ہم خدا سے نزدیک ہو جائیں۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص۳)

(۶)

گناہوں کا ایک علاج استغفار بلکہ بکثرت استغفار ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"استغفار جس کے ساتھ ایمان کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں قرآن شریف میں دو معنی پر آیا ہے۔ ایک تو یہ کہ اپنے دل کو خدا کی محبت میں محکم کرکے گناہوں کے ظہور کو جو علیحدگی کی حالت میں جوش مارتے ہیں خدا تعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا اور خدا میں پیوست ہو کر اس سے مدد چاہنا۔ یہ استغفار تو مقربوں کا ہے جو ایک طرفۃ العین خدا سے علیحدہ ہونا اپنی تباہی کا موجب جانتے ہیں۔ اس لئے استغفار کرتے ہیں۔ تا خدا اپنی محبت میں تھامے رکھے۔ اور دوسری قسم استغفار کی یہ ہے کہ گناہ سے نکل کر خدا کی طرف بھاگنا اور کوشش کرنا کہ جیسے درخت زمین میں لگ جاتا ہے ایسا ہی دل خدا کی محبت کا اسیر ہو جائے تا پاک نشوونما پاکر گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے اور ان دونوں صورتوں کا نام استغفار رکھا گیا کیونکہ غفر جس سے استغفار نکلا ہے ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ گویا استغفار سے یہ مطلب ہے کہ خدا اس شخص کے گناہ جو اس کی محبت میں اپنے تئیں قائم کرتا ہے دبائے رکھے اور بشریت کی جڑیں ننگی نہ ہونے دے بلکہ الوہیت کی چادر میں لے کر قدوسیت میں سے حصہ دے یا اگر کوئی جڑ گناہ کے ظہور سے ننگی ہو گئی ہو پھر اس کو ڈھانک دے اور اس کی برہنگی کے بداثر سے بچائے۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب ص۲۴)

(۷)

گناہ سے بچنے کا ایک طریق یہ ہے کہ انسان اپنا محاسبہ ہر دم کرتا رہے اس سے اس کا دل گناہوں سے نفرت کرے گا اور نیکیوں کی طرف مائل ہوگا

(۸)

انسان پختہ ارادہ کرے کہ آئندہ گناہوں سے اپنے دامن کو آلودہ نہ کرے گا اس سے اللہ تعالیٰ اس کے ارادہ میں بھی برکت ڈالے گا۔

(۹)

صدقہ و خیرات بھی گناہوں کے ازالہ کا موجب ہوتے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا :۔

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ

(یعنی دوزخ کی آگ سے بچو خواہ کھجور کا آدھا حصہ دے کر)

(۱۰)

گناہوں کا ایک علاج معرفت الٰہی کا حصول ہے جس قدر معرفت میں ترقی ہوگی اسی قدر گناہوں سے دوری ہوگی۔

(۱۱)

سیرت کی کتب کا مطالعہ کرنے سے انسان گناہوں سے پاک ہو سکتا ہے۔

(۱۲)

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیروی اور آپ کی کتب کا بکثرت مطالعہ انسان کو گناہوں سے چھڑاتا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔"

(مسیح ہندوستان میں ص۱۲)

(۱۳)

قرآن کریم کی بکثرت تلاوت کے ساتھ انسان اپنے نفس کا محاسبہ کرے تو گناہوں سے پاک ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"سورۃ فاتحہ اور قرآن شریف میں ایک اور خاصہ بزرگ پایا جاتا ہے کہ جو اسی کلام پاک سے خاص ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کو توجہ اور اخلاص سے پڑھنا دل کو صاف

کرتا ہے اور ظلماتی پردوں کو اٹھاتا ہے اور سینے کو منشرح کرتا ہے اور طالب حق کو حضرت احدیت کی طرف کھینچکر ایسے انوار اور آثار کا مورد کرتا ہے کہ جو مقربان حضرت احدیت میں ہونی چاہیئے اور جنکو انسان کسی دوسرے حیلہ یا تدبیر سے ہرگز حاصل نہیں کرسکتا۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص حاشیہ صفحہ ۳۴۸)

(۱۴)

احادیث نبویہ بھی نور سے معمور ہیں پس جو شخص دل کی صفائی کا طالب ہے اس پر لازم ہے کہ وہ احادیث نبویہ کا مطالعہ کرے کہ یہ پاک اقوال برکتوں سے پُر ہیں۔

(۱۵)

قرآن کریم اور احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ جو شخص دوسروں کے قصور معاف کرتا ہے خدا اس کے بھی گناہ معاف کرتا ہے۔

(۱۶)

خدا فرماتا ہے :-

كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۔

اہل اللہ کی صحبت میں بیٹھنے سے انسان اپنے نفس کو پاک کرسکتا ہے۔ بلکہ یہ پاکیزگی نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

(۱۷)

اس زمانہ میں توحید خالص کی طرف لانے کے لئے خلیفۂ وقت کا وجود ہے اس لئے جو شخص گناہوں سے پاک ہونا چاہتا ہے وہ خلیفۂ وقت کے ارشادات سنے، آپ کی تحریکات پر عمل کرے اور کرائے۔ ملاقات کرے اور دعاؤں کے خطوط کے ذریعہ مسلسل رابطہ رکھے۔

(۱۸)

خدا تعالےٰ کا خوف انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے انسان ہر وقت لرزاں و ترساں رہے کہ میرا محبوب رب کہیں مجھ سے ناراض نہ ہو۔ اس کی ناراضگی کو موت سمجھے۔

(۱۹)

گناہوں سے پورے طور پر ایک دن میں انسان بچ نہیں سکتا اس لئے استقلال سے اس راہ پر لگے رہنا چاہیئے۔

(۲۰)

بنی نوع انسان سے حسن سلوک۔ خوش خلقی کے نتیجہ میں بھی خدا تعالیٰ بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔

(۲۱)

گناہوں سے بچنے اور اعلیٰ مراتب کے حصول کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ تہجد کی نماز پڑھنے کا التزام کیا جائے۔ خدا فرماتا ہے :-

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً۔

کہ تہجد کی نماز نفس کے جذبات کو کچلنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

(۲۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنے کے نتیجہ میں گناہوں سے بچنے کی توفیق مل سکتی ہے۔

(۲۳)

قرآن کریم میں جگہ جگہ یہ مضمون بیان ہے کہ خدا تعالےٰ غفار ہے۔ اس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ میری رحمت سے ناامید نہ ہو میں سب گناہوں کو معاف کرنے والا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں خدا تعالےٰ ایک ذرا سی توبہ سے ستر برس کے گناہ بخش دیتا ہے پس خدا سے ناامید نہ ہوں اور پورا یقین رکھیں کہ وہ غفار، رؤف، رحیم، ودود ہے۔

(۲۴)

ہر وقت گناہوں سے بچنے کی دعا مانگتے رہیں۔ اور اس دعا کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حضورؐ سے سوال کیا کہ میں نماز میں کونسی دعا پڑھوں تو حضورؐ نے فرمایا۔ یہ دعا پڑھا کرو :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(بخاری کتاب الاذان)

(۲۵)

جو لوگ نماز کی انتظار میں رہتے ہیں فرشتے ان کے لئے بھی دعا کرتے ہیں کہ انکے گناہ معاف ہوں۔

(۲۶)

آخرت کا خوف اور خوف بھی انسان کو گناہوں سے بچانے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو گناہوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ناظمینِ اطفال متوجہ ہوں

آپ اپنی اپنی مجالس میں روزانہ تعلیمی کلاسز جاری فرماویں اور اطفال کو اسلامی عقائد سے روشناس کروائیں۔ نیز مرکزی امتحان کی تیاری کروائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مخلصینِ جماعت کا اپنے امام کے ساتھ عہد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے ۲۸ دسمبر ۱۹۳۴ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"اب وقت آگیا ہے کہ ہر شخص اقرار کرے کہ آئندہ وصیت کی پابندی کریگا۔ اور اپنی بیٹی۔ اپنی بہن۔ اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دیگا جو شریعت نے انہیں دیا ہے اور اگر وہ اس کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں تو وہ ہم سے الگ ہوجائے .... میں جماعت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے جو لوگ اس مسئلہ پر آئندہ عمل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہوجائیں (اس پر تمام حاضرین نے کھڑے ہوکر لبیک لبیک کہتے ہوئے اس کا اقرار کیا اور اس کے بعد حضور نے فرمایا) دیکھو آج تم میں سے ہر شخص نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دکھوں اور تکالیف کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی مرضی سے خدا تعالےٰ کی محبت اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے احیاء کے لئے طوعاً بغیر کسی جبر اور اکراہ کے اس امر کے لئے تیار ہو کہ وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دے گا جو خدا اور اس کے رسول نے مقرر کیا ہے۔ پس اس وقت چونکہ بحیثیت جماعت آپ لوگوں نے عمل کا اقرار کیا ہے اس لئے یاد رکھیں، کہ آئندہ اگر کوئی شخص اس پر عمل نہیں کرے گا تو اس سے قطع تعلق کا حکم دیا جائے گا یا کوئی اور سزا دی جائے گی جو ہمارے امکان میں ہے۔ اور اگر وہ سزا برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہوا تو اسے جماعت سے الگ کردیا جائے گا۔" (انقلاب حقیقی صفحہ ۱۲۴ و ۱۲۵)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی آواز پر جن احباب نے کھڑے ہوکر خلوص دل کے ساتھ لبیک لبیک کا عہد کیا تھا ان میں سے کئی احباب بفضلہ تعالےٰ زندہ ہونگے ان کی صالح اولادیں موجود ہونگی۔ اس اعلان کے ذریعہ یہ عہد انہیں یاد دلایا جارہا ہے۔ امراء کرام صدران جماعت اور مربی صاحبان نگرانی کریں کہ آیا اس عہد پر عمل کیا جارہا ہے۔ اس بارے میں تفصیلی رپورٹ نظارت ہذا میں ارسال کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ

سال اطفال و ناصرات کے سالانہ مقالے کا عنوان یہ ہے۔ اس کے لئے

ذیلی عناوین

ولادت۔ نام و نسب۔ ابتدائی حالات۔ قبول اسلام۔ اسلام کی خاطر مصائب برداشت کرنا۔ غزوات میں شمولیت۔ شہادت۔ فضائل و کمالات۔ اخلاق و عادات۔ تعلق باللہ حبِ رسول۔ انفاق فی سبیل اللہ۔ اولاد۔

امدادی کتب

قرآن و حدیث کے علاوہ

۱۔ اردو ادارہ معارف اسلامیہ جلد نمبر ۱۲

۲۔ روشن ستارے حصہ دوم مؤلف مولانا غلام باری صاحب سیف

۳۔ سیر الصحابہ جلد دوم (حصہ مہاجرین) مولانا سعید انصاری صاحب

۴۔ حیات الصحابہ جلد اول۔ مؤلف مولانا محمد یوسف کاندھلوی

۵۔ رحمتِ دارین کے سو شیدائی۔ مؤلف۔ طالب الہاشمی

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

عالمگیر غلبۂ اسلام کے لیے عظیم روحانی پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے صد سالہ احمدیہ جوبلی اور غلبۂ اسلام کے لئے ایک روحانی پروگرام تجویز فرمایا تھا جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

۱۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔

۲۔ ہر روز دو رکعت نفل، نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کئے جائیں

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ ہر روز ۳۳، ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے:۔

(i) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

(ii) سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

۵۔ کم از کم گیارہ بار روزانہ یہ دعائیں پڑھی جائیں:۔

(i) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(ii) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی کثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اس منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ادائیگی میں جلدی کی جائے!

"بیوت الحمد" جشن صد سالہ جوبلی منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور اس میں صرف پانچ سال رہ گئے ہیں۔ اس لئے بیوت الحمد کے وعدوں اور اس کی ادائیگی میں جلدی کی جائے تاکہ بروقت اس کے اغراض و مقاصد کی تکمیل ہو سکے۔ امید ہے احباب کرام فاستبقوا الخیرات کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس منصوبہ کو دعاؤں اور مالی معاونت سے کامیاب فرمائیں۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ)

---

۳۱ مارچ تک ادائیگی

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدہ کریں وہ جلد سے جلد ان کو پورا کرنے کی کوشش کریں تاکہ ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچے۔ چاہیئے کہ جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ ۳۱ مارچ تک اپنے چندے ادا کر دیں۔"

مجاہدین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ وہ ۳۱ مارچ تک اپنے وعدہ کی ادائیگی کر کے سابقون کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پروجیکٹر ٹیپ ریکارڈر برائے فوری فروخت

ہمارے پاس ایک پروجیکٹر جس میں ۸ ملی میٹر کی متحرک فلم چلتی ہے اور ایک ٹیپ ریکارڈ جس میں (SPOOL) چلتی ہے قابل فروخت ہے۔ دونوں مشینیں اچھی حالت میں ہیں اور ان کے ساتھ ایک فلم مسجد بین اور ایک سپول مشتمل بر آواز حضرت مصلح موعود رضی پیش کی جائیگی۔ فوری فروخت مطلوب ہے۔

افتخار احمد سپر الیکٹرانکس سروس متصل ریلوے پھاٹک ربوہ

(افتتاح بقیہ صفحہ اوّل)

تقریب افتتاح کے موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی یا فرزند بزرگ محترم مولانا محمد حسین صاحب کے علاوہ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ، مکرم میر مسعود احمد صاحب وکیل صد سالہ جوبلی، مکرم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن اور مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناظر سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی نے بھی پودے لگائے۔

مکرم ناظر صاحب نے بعد ازاں نمائندہ الفضل کو بتایا کہ یہ جگہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جولائی ۱۹۸۳ء میں تزئین ربوہ کمیٹی کو عطا فرمائی۔ ارادہ ہے کہ اس میں تقریباً پونے تین لاکھ پودے لگائے جائیں گے جو بعد ازاں ربوہ میں منتقل کر دیئے جائیں گے تاکہ ربوہ کو خوبصورت بنایا جائے۔ ان پودوں میں بڑ، بول، برش، سرو، مورنگھ، ایپل، ایپل، سکھ چین، نیم، جامن، سفیدہ، رامتکس، سیمل، سرس، گلاب، رات کی رانی، انار اور بوگن ویلیا سمیت اور کئی پودے شامل ہیں۔ یہ پودے امسال ستمبر کے آخر تک تیار ہو جائیں گے۔ اور ۱۹۸۵ء کے آغاز سے ان کی شجر کاری شروع کر دی جائے گی۔

مکرم ناظر صاحب نے بتایا کہ دیگر اراکین تزئین کمیٹی کے علاوہ خصوصی طور پر مکرم ایم۔ اے راٹھر صاحب نے خصوصی طور پر بہت محنت خلوص اور ان تھک جدوجہد سے اس نرسری کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی ہے۔ اللہ ان کو جزائے خیر دے آمین۔

تحریک جدید کیا ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی کے مبارک الفاظ میں:۔

"تحریک جدید نام ہے اس جدوجہد کا جو اسلام اور احمدیت کے احیاء کے لئے ہر احمدی پر واجب ہے۔"

جو جدوجہد آپ پر واجب ہے کیا آپ اس میں حصہ لے رہے ہیں؟

(وکیل المال اوّل)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

(سیرالیون بقیہ صفحہ اوّل)

بڑھ چڑھ کر وعدے پیش کر رہے ہیں۔ وہاں لجنہ بھی پیچھے نہیں ہے۔ چنانچہ اس وقت تک ۴۰ ممبرات لجنہ نے ۵۰۰ لیون کے وعدے پیش کئے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

(گیمبیا بقیہ صفحہ اوّل)

اللھم اسق عبادک وبھائمک وانشر رحمتک واحی بلدک المیت۔

(وکیل التبشیر ربوہ)

(مغربی جرمنی بقیہ صفحہ اوّل)

افغان طیاروں نے پاکستان کے علاقہ پر بم گرائے ہیں۔ خدا کرے زیادہ نقصان نہ ہوا ہو۔ میری طرف سے حضور کی خدمت میں محبت بھرا اسلام پہنچا دیں۔

(مرسلہ وکیل التبشیر ربوہ)

ضروری اعلان

تمام اضلاع کی صدر صاحبات جو مجلس مشاورت کے موقعہ پر منعقد کی جانیوالی ضلعی میٹنگ کے لئے ربوہ تشریف لا رہی ہیں وہ ربوہ پہنچتے ہی شوریٰ کے انعقاد سے قبل حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ سے ملیں اور دفتر لجنہ سے اپنا مشاورت کا ٹکٹ حاصل کر لیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال اضلاع پنجاب و سرحد

آپ کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ مورخہ ۳۰ مارچ شام ۷ بجے مجلس عاملہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ اور آپ کی ایک اہم میٹنگ ایوان محمود میں ہو رہی ہے۔ براہ کرم بروقت تشریف لائیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

دولتمندی میں امساک اور بخل اختیار نہ کرنا اور کرم اور جود اور بخشش کا دروازہ کھولنا اور دولت کو ذریعہ نفس پروری نہ ٹھہرانا اور حکومت کو آلۂ ظلم و تعدی نہ بنانا یہ سب اخلاق ایسے ہیں کہ جن کے ثبوت کے لئے صاحب دولت اور صاحب طاقت ہونا شرط ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ نمبر ۱۱ صفحہ ۲۵۴، ۲۵۵)

اس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا ہے کہ اس جہت سے بھی اعلیٰ ترین اخلاق کا بہترین اور اعلیٰ ترین نمونہ حضرت خاتم الرسل محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے آنحضورؐ کو خُلقِ عظیم کے رفیع الشان مقام پر فائز فرمایا تھا۔ چنانچہ آپ اس جہت میں بھی اپنے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس بارہ میں سب سے اوّل قدم حضرت خاتم الرسل محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بکمال وضاحت سے یہ دونوں حالتیں (یعنی عسر اور یُسر کی حالتیں۔ ناقل) وارد ہوگئیں اور ایسی ترتیب سے آئیں کہ جس سے تمام اخلاق فاضلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مثل آفتاب کے روشن ہوگئے اور مضمون اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ کا بپایۂ ثبوت پہنچ گیا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا دونوں طور پر علی وجہ الکمال ثابت ہونا تمام انبیاء کے اخلاق کو ثابت کرتا ہے کیونکہ آنجنابؐ نے ان کی نبوت اور ان کی کتابوں کو تصدیق کیا اور ان کا مقرب اللہ ہونا ظاہر کر دیا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ نمبر ۱۱ صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷)

اس آخری زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق آنحضورؐ کے غلام کامل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے نتیجہ میں ہم احمدیوں کے ذریعہ اللہ تعالےٰ نے ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ اس غلبہ کے نتیجہ میں بالآخر ساری دنیا میں احمدیوں کے لئے خوش حالی قوت و طاقت اور اختیار و اقتدار کے دور کا آنا بھی مقدر ہے اور خدا تعالےٰ نے یہ فیصلہ کر رکھا ہے کہ اس دور میں دنیا بھر کے احمدی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہوتے ہوئے کبر و غرور اور فخر و مباہات کا شائبہ بھی اپنے اندر پیدا نہ ہونے دیں بلکہ عجز و انکسار اور عفو و درگذر اور ہمدردی و خیر خواہی محبت و اخوت سے متعلق اعلیٰ اسلامی اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ یہ جبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ موجودہ دور ابتلاء میں ہم صبر و استقامت اور ہمت و شجاعت کا اعلیٰ مظاہرہ کرتے ہوئے دُکھ دینے اور ستانے والوں سے عفو اور درگذر کا ہی معاملہ نہ کریں بلکہ انہیں اپنے پیار کا مورد بنائیں اور اپنے بد اندیشوں کی خیر خواہی بجا لائیں اور ان کی ہدایت یابی کے لئے دعائیں کریں۔ اس دور کے اخلاق اور اوصاف سے ہم اپنے آپ کو پختہ عزم سے متصف رکھیں۔ تبھی ہمیں اور ہماری آئندہ نسلوں کو خوشحالی اور قوت و اقتدار کے موعودہ دور میں اس کے مخصوص اسلامی اخلاق و اوصاف پر عمل پیرا ہونے کی توفیق ملے گی اور یہ دنیا ہمارے ان اخلاق و اوصاف کی بدولت ہی حقیقی امن اور صلح و آشتی کے گہوارہ میں تبدیلی ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز وباللہ التوفیق۔

تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

اس سال میٹرک سے فارغ ہونے والی طالبات کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام تربیتی کلاس منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔

یہ تربیتی کلاس مؤرخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا ۲۶ اپریل جاری رہے گی۔ جملہ لجنات کی عہدیدار ممبرات دعاؤں اور کوشش سے کام لے کر اپنی اپنی لجنہ سے طالبات کو مرکز میں بھجوائیں۔

(لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

• میرے ماموں جان الحاج محمد عبدالقادر خان صاحب شکرانی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکرانی اوچشریف ضلع بہاولپور۔ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۸۳ء بوقت گیارہ بجے سول ہسپتال رحیم یار خاں میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

وفات کے وقت مرحوم کی عمر قریباً ۷۳ سال تھی۔ مرحوم موصی تھے۔ ۲۸/۱۱/۸۳ کو ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز فجر ۲۹/۱۱/۸۳ کو ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

آپ نہایت متقی پرہیزگار اور دیندار بزرگ تھے۔ گھر میں چھوٹی مسجد میں نماز کے وقت اذان دیتے۔ سب گھر والوں کو بلا کر نماز باجماعت ادا کرتے۔ تہجد بھی بڑی باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے۔ غریبوں کے بڑے ہمدرد تھے۔ نہایت ہی خندہ پیشانی کے ساتھ ان کا کام کرتے۔ جماعت کے ساتھ دلی لگاؤ تھا۔ سخاوت میں بہت ہی وسیع القلب تھے۔ پسماندگان میں دو بیوہ اور پانچ لڑکے اور چار لڑکیاں۔ پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (قریشی محمد اشرف شاکر آدم والی ضلع رحیم یار خاں)

• خاکسار کی والدہ بصری بی بی صاحبہ زوجہ شیخ غلام محمد صاحب بقضائے الٰہی مورخہ ۹/۱۲/۸۳ بروز جمعۃ المبارک رحلت فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ پیدائشی احمدی اور سلسلہ کے لئے بہت دعائیں کرنے والی اور خدا ترس خاتون تھیں۔ خود بھی احمدیت سے والہانہ محبت رکھتیں اور خدا کے فضل سے ان کے تمام بچے بھی احمدیت پر دل و جان سے قائم و دائم ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضلوں کے وارث ہیں۔ مرحومہ شیخ ناصر احمد شہید اوکاڑہ کی پھوپھی تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں ۳ بیٹے اور چھ بیٹیاں چھوڑی ہیں اللہ تعالےٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(شیخ مشتاق احمد۔ اوکاڑہ)

انصار کیلئے لمحۂ فکریہ

• کیا وہ خود اور ان کی اولاد میں تحریک جدید میں شامل ہیں؟

• کیا وعدہ جات معیاری ہیں؟

معیاری وعدہ - ماہوار آمد کا ۲۰٪

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔

فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷

گرس ۳۰۲/۴۰

بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے

کیوریٹو وٹرنری گائیڈ

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

کمپنی رجسٹرڈ ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

ضرورت مکان

ربوہ میں اقصیٰ چوک کے نزدیک آبادی میں مکان کرایہ کے لئے خالی ہو تو وہ دو خانہ حکیم نظام جان سے رابطہ قائم کریں۔

منجانب انوار احمد جان

اقصیٰ چوک ربوہ فون ۵۵۸

ادائیگی زکوٰۃ سے اموال بابرکت ہو جاتے ہیں: (ناظر بیت المال۔ آمد)

معطی حضرات گیسٹ ہاؤس انصار اللہ

قسط نمبر ۱۲

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے نئے بلاک کے لئے مبلغ تین صد یا اس سے زائد رقوم ادا کرنے والے معطی حضرات کی قسط نمبر ۱۲ ذیل کے مطابق شائع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کے اموال ونفوس میں برکت بخشے اور ہر آن اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانان کرام کے قیام میں سہولت کے لئے یہ تعاون قابل قدر اور قابل تقلید ہے۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

۱۔ مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب ۱۰۲/ب بڈھیوالہ ضلع فیصل آباد ۳۱۳-۰۰
۲۔ " ملک جلال دین صاحب مورو ضلع نواب شاہ ۳۰۰-۰۰
۳۔ " چوہدری منظور احمد صاحب زعیم انصار اللہ گوٹھ احمد پور۔ ضلع سانگھڑ ۳۰۰-۰۰
۴۔ " صوفی غلام رسول صاحب گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ ۳۰۰-۰۰
۵۔ " بریگیڈیر (ریٹائرڈ) اعجاز احمد صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۱۰۰۰-۰۰
۶۔ " کلیم اللہ خان صاحب صدف آٹوز " " " ۴۰۰۰-۰۰
۷۔ " چوہدری نور احمد صاحب راولپنڈی ۳۰۰-۰۰
۸۔ " شبیر حسین صاحب سنوری مرحوم منجانب لطیف احمد صاحب سنوری بیت الکریم مری روڈ۔ راولپنڈی ۳۰۰-۰۰
۹۔ " ناصر احمد صاحب منجانب والد مولوی عبدالخالق صاحب چک سکندر ضلع گجرات ۳۰۰-۰۰
۱۰۔ " چوہدری عنایت علی صاحب مرحوم امرونہ خورد ہوشیارپور منجانب پسر چوہدری یوسف علی صاحب ۲۷۴/ج ب فیصل آباد ۳۱۳-۰۰
۱۱۔ " چوہدری دین محمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت اٹھوال گورداسپور منجانب پسر چوہدری منیر احمد صاحب اٹھوال محمد آباد۔ ضلع تھرپارکر ۳۰۰-۰۰
۱۲۔ " چوہدری ظفر احمد خان صاحب دارالصدر شمالی ربوہ ۳۰۰-۰۰
۱۳۔ " رحمت علی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ ۵۰۰-۰۰
۱۴۔ " اللہ داد صاحب مرحوم منجانب پسر چوہدری بشیر احمد صاحب چک نمبر ۱۸ بہوڑو ضلع شیخوپورہ ۳۰۰-۰۰
۱۵۔ " منشی عبدالرحیم صاحب شہید سنوری و اہلیہ صاحبہ شہید منجانب پسر چوہدری شریف احمد صاحب حیدرآباد ۳۰۰-۰۰
۱۶۔ " چوہدری شریف احمد صاحب و بیگم " " " سنوری حیدرآباد ۳۰۰-۰۰
۱۷۔ " امام الدین صاحب ٹھیکیدار دارالصدر شمالی ربوہ ۳۰۰-۰۰
۱۸۔ " ڈاکٹر ملک اعجاز احمد صاحب پشاور یونیورسٹی ۳۰۰-۰۰
۱۹۔ " چوہدری مشتاق احمد صاحب شادیوال حال پشاور یونیورسٹی ۳۰۰-۰۰
۲۰۔ " غلام نبی صاحب ریٹائرڈ گرداور مع اہلیہ صاحبہ بہاول نگر شہر ۳۰۰-۰۰
۲۱۔ " والدین مرحومین چوہدری غلام نبی صاحب گرداور ریٹائرڈ ضلع بہاول نگر ۳۰۰-۰۰
۲۲۔ دادا صاحب و دادی صاحبہ مرحومین " " " " ۳۰۰-۰۰
۲۳۔ نانا صاحب و نانی صاحبہ " " " " ۳۰۰-۰۰
۲۴۔ مکرم برکت علی صاحب چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ فیصل آباد ۳۰۰-۰۰
۲۵۔ " مولوی جان محمد صاحب منجانب پسر عبدالرحیم صاحب " " ۳۲۵-۰۰
۲۶۔ مجلس انصار اللہ چک ۲۱۲ ج ب کتھووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ۱۲۳۰-۰۰
۲۷۔ مکرم مبشر احمد صاحب ولد حاجی فضل محمد صاحب جھنگڑ۔ حاکم والا۔ ضلع شیخوپورہ ۳۱۳-۰۰
۲۸۔ " حاجی فضل محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ جھنگڑ۔ حاکم والا۔ ضلع شیخوپورہ ۳۱۳-۰۰
۲۹۔ مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب قمر چک ۹۷/ب نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ ۳۰۰-۰۰
۳۰۔ " " محمد الدین صاحب " " " " ۳۰۰-۰۰
۳۱۔ " " نصر اللہ خان صاحب " " " " ۳۰۰-۰۰
۳۲۔ " " سردار محمد صاحب " " " " ۳۰۰-۰۰
۳۳۔ " محمد صدیق صاحب سلیمی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد ۳۱۳-۰۰
۳۴۔ " خورشید احمد صاحب پشاور شہر ۳۰۰-۰۰
۳۵۔ " تسیم احمد صاحب " " ۳۰۰-۰۰
۳۶۔ " محمود احمد خان صاحب " " ۳۰۰-۰۰
۳۷۔ " مرزا عنایت احمد صاحب ۷۷/ب کوہکے دیوی ضلع فیصل آباد ۳۱۳-۰۰
۳۸۔ " بابا علی محمد صاحب ولد تاج خان صاحب جمالی چک سکندر۔ ضلع گجرات ۴۰۰-۰۰
۳۹۔ مجلس انصار اللہ چک سکندر ضلع گجرات ۳۰۵-۰۰
۴۰۔ مکرم چوہدری بہلول بخش صاحب چک ۵۴۳/EB ضلع وہاڑی ۳۱۳-۰۰
۴۱۔ " ماسٹر چوہدری محمد شریف صاحب صدر جماعت احمدیہ خانان میانوالی۔ ضلع سیالکوٹ ۳۰۰-۰۰
۴۲۔ " منیر احمد صاحب اقبال ٹاؤن کراچی ۵۰۰-۰۰
۴۳۔ " ڈاکٹر حاجی عبدالحق صاحب سابق قادیان حال ننکانہ ضلع شیخوپورہ ۳۰۰-۰۰
۴۴۔ " چوہدری محمد شریف صاحب چک ۱۹۴/ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد ۳۰۰-۰۰
۴۵۔ " چوہدری لال دین صاحب ولد سندھی صاحب " " ۳۰۰-۰۰
۴۶۔ " " سلطان احمد صاحب گگو منڈی ضلع وہاڑی ۳۱۳-۰۰
۴۷۔ " " حسن محمد صاحب " " " " ۳۱۳-۰۰
۴۸۔ " احسان اللہ صاحب زعیم انصار اللہ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ ۳۰۰-۰۰
۴۹۔ " محمد سلیم صاحب مرزا ۵۰۰-۰۰
۵۰۔ " صوفی محمد حسین صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ۳۰۰-۰۰

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت پائیدار سبک رفتار
ترنم فین رجسٹرڈ گارنٹی شدہ
ڈیلر:- پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ

نعیم جنرل سٹور
مین بازار ○ شیخوپورہ
پیڈ پرنٹرس
کاغذ و دوائی بھی دستیاب ہے
پروپرائٹر: نعیم احمد کھوکھر

بیوت الحمد تحریک میں حصہ لے کر غرباء کی دعاؤں کے وارث بنیں! (سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمایہ کاری کا نادر موقع:

"ہل ویو آرکیڈ و ہوٹل" - ۵-ڈیوس روڈ لاہور

خدائے العرش الکریم اور ذوالعرش المجید کی استمداد کی التجا کرتے ہوئے ہم اس کے عاجز بندے یہ اعلان کرتے ہیں کہ پبلک کیلئے "ہل ویو آرکیڈ و ہوٹل" کی ۷۵ دوکانوں میں سے کچھ ملکیتی حقوق کے ساتھ قابلِ فروخت ہیں۔ ۷۵ کمروں پر مشتمل ہوٹل قبل از تعمیر کرایہ پر دیا جا چکا ہے۔ کچھ دکانات بھی فروخت کی جا چکی ہیں۔ دفاتر کے لئے مزید ۱۵۰۰۰ مربع فٹ جگہ کرایہ یا فروخت کے لئے موجود ہوگی۔ انشاء اللہ! موقع پر ایک حصہ کی بنیادیں بھری جا چکی ہیں اور تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ تعمیر کا کچھ کام جولائی سالِ رواں تک مکمل ہو جائیگا۔ انشاء اللہ!

ہم اپنے کرمفرماؤں سے التجا کرتے ہیں کہ دعا کریں کہ ہم عاجزوں کی یہ تعمیر بارگاہِ عالی میں مقبول ہو اور اس کے فیضان مالکیت، رحیمیت، رحمانیت ربوبیت اور الحمد کے فیوض کے جاری ہونے کے موجب اور ان فیوض کے مقابل باطل قوتوں کے استحصال کا ذریعہ ہو۔

پانچ تجارتی شاہراہوں پر واقع یہ تجارتی مرکز اپنی انفرادیت اور عظمت کا شاہکار ہے اور سرمایہ کاری کے لئے نادر موقع فراہم کرتا ہے:

قیمت دوکانات ۵- اقساط میں قابلِ ادا ہے

المشتہر:

ایسٹ ویسٹ انٹرپرائزز لمیٹڈ

پروموٹرز "ہل ویو آرکیڈ و ہوٹل"

۵- ڈیوس روڈ لاہور

فون

303358.

303049.